السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردوں کےلیے کسی قسم کا سونا پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اگر منگنی کی انگوٹھی اتاردی جائے جو کہ سونے کی ہوتی ہے تو اس سے انسان بیوی سے محروم ہوجاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں کےلیے سونا جائز نہیں ہے بلکہ یہ منکرات میں سے ہے خواہ سونا انگوٹھی ہو یا گھڑی یا زنجیر وغیرہ کیونکہ نبی ﷺ کے حسب ذیل ارشاد کے عموم کا یہی تقاضہ ہے:

(احل الذہب والحریر لاناث امتی' وحرم علی ذکورہا)) (سنن النسائي' الزينة' باب تحريم الذهب على الرجال' ح: ٥١٥١ وجامع الترمذي' ح: ١٧٢٠-ومسند احمد: ٤/٣٩٤' ٤-٨))

''سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کےلیے حلال مگر مردوں کےلیے حرام قرار دے دیا گیا ہے۔''

نیز اس لیے بھی کہ نبی ﷺ نے ''مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔'' اسے امام بخاری اور امام مسلم نے "صحیحین" میں بروایت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کیا ہے۔

اسی طرح نبی ﷺ نے جب ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اسے اتار کر زمین پر پھینک دیا اور فرمایا:

(-یعمد کم احدکم الی جمرة من نار فیجعلها فی یدہ)) (صحيح مسلم' اللباس' باب تحريم خاتم الذهب على الرجال___الخ ح: ٢-٩))

''تم میں سے ایک شخص آگ کے انگارے کا قصد کرتا اور اسے اپنے ہاتھ میں پہن لیتا ہے۔''

(اسے امام مسلمؒ نے اپنی "صحیح" میں بروایت حضرت عباس رضی اللہ عنہ بیان کیا ہے)

منگنی کی سونے کی انگوٹھی بھی سونے کی دوسری انگوٹھیوں ہی کی طرح ہے۔ اگر یہ انگوٹھی سونے ہی کی ہو تو اسے اتار دینا واجب ہے' اس کے اتار دینے سے نکاح پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ اس کے اتار دینے سے نکاح پر اثر ہوتا ہے' وہ غلط کہتا ہے کیونکہ اس انگوٹھی کا استعمال ایک نیا رواج ہے' جس کی کوئی اصل نہیں ہے' لہذا مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اسے ترک کردیں۔ اس کے بارے میں کم سے کم جو بات کہی جاسکتی ہے وہ یہ کہ یہ ایک مکروہ رواج ہے۔ ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ تمام مسلمانوں کی ہدایت عطا فرمائے اور ہر اس چیز سے بچنے کی توفیق دے جو اس کی شریعت مطہرہ کے خلاف ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص271

محدث فتویٰ